© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

کے پیش نظر اس کو قربانی کی کھالیں دی جا سکتی ہیں۔علاوہ ازیں ۱۶؍سالہ نوجوان کی اقتدا میں نماز ہو جاتی ہے بشرطیکہ وہ ضروری مسائل اِمامت سے واقف ہو۔

سوال: کیا عقیقہ کے جانور میں وہی شرائط ہیں جو قربانی کے جانور میں؟

جواب: صراحۃً کسی حدیث میں عقیقہ میں قربانی والی شرائط کا ذکر نہیں۔ حدیث میں صرف لفظ مکافئتان وارد ہوا ہے۔ النهاية اور مجمع البحار میں اس کے متعدد معانی لکھے ہیں۔کسی نے کہا کہ قربانی کے جانور کے برابر، عمر میں ایک دوسرے کے برابر، ذبح ہونے میں برابر یعنی بلا توقف ذبح کئے جائیں۔اس بنا پر احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ دو دانت والے جانور ذبح کئے جائیں اور باقی شرائط بھی قربانی کے جانور والی پائی جائیں تو یہ محفوظ طریقہ ہے۔ چونکہ اس بارے میں کوئی صریح نص موجود نہیں ہے اس لئے اگر کوئی کمی بھی رہ جائے تو جواز ہے۔

سوال: سگریٹ پینا اور بیچنا جائز ہے یا نہیں؟ اگر ایک شخص سگریٹ خود پیتا نہیں لیکن بیچتا ہے اور اس نے داڑھی بھی پوری رکھی ہوئی ہے تو کیا وہ وقتی طور پر امامت کروا سکتا ہے؟ اگر سگریٹ بیچنا ناجائز ہے لیکن وہ سگریٹ بیچنا ترک نہیں کرتا تو کیا ہم اس کے پیچھے نماز پڑھ سکتے ہیں؟ (محمد رمضان ساجد)

جواب: حقہ یا سگریٹ پینا حرام ہے۔سنن ابوداود میں حدیث ہے: نهى رسول الله ﷺ عن المسكر والمفتر یعنی ''رسول اللہ ﷺ نے نشہ والی شے اور جس سے دماغ میں فتور پیدا ہو دونوں سے منع فرمایا ہے''۔اس میں شبہ نہیں کہ حقہ سے دماغ میں فتور پیدا ہوتا ہے اور شریعت میں کسی چیز سے رکنے کا حکم حرمت پر دلالت کرتا ہے۔حرمت کی دوسری وجہ یہ ہے کہ اس کی بدبو سخت تکلیف دہ ہے اور حدیث میں ہے کہ جس چیز سے بنی آدم کو تکلیف ہو، اس سے فرشتے بھی تکلیف محسوس کرتے ہیں۔لہٰذا جس چیز سے فرشتوں کو تکلیف ہو، اس کی حرمت میں کیا شبہ باقی رہ جاتا ہے۔

منہ کی طہارت اور اس کی اچھی بو کی شریعت میں اس قدر اہمیت ہے کہ نبی ﷺ نے کچا پیاز یا لہسن کھا کر آنے والے کو مسجد میں آنے سے منع فرمایا ہے۔ جب دلائل سے سگریٹ، حقہ کی حرمت ثابت ہوگئی تو اس کا روبار کرنا بھی حرام ٹھہرا۔لہٰذا اس کی خرید و فروخت میں ملوث آدمی کو امامت سے معزول کر دینا چاہئے کیونکہ دارقطنی میں حدیث ہے ''امام بہتر لوگوں کو بنایا کرو۔'' ہاں اگر وہ اس سے باز نہیں آتا اور اس کو ہٹانا بھی ممکن نہیں ہے تو اس کی اقتدا میں نماز پڑھ لینے سے نماز ہو جائے گی کیونکہ اس کاروبار کا مرتکب مجرم ہے، کافر نہیں۔تاہم بہتر امام کی تلاش جاری رہنی چاہئے۔ جماعت میں تفرقہ سے اجتناب بھی از حد ضروری ہے، جملہ امور کو دانش و حکمت سے سرانجام دیا جائے۔

www.KitaboSunnat.com, www.Mohaddis.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com